ہیں کسی طرح کلام نہیں۔

صوری اور معنوی خوبیوں کے پیش نظر ایسے زمانے میں جب کہ آج کی نئی پود اپنے اسلاف کے کارناموں سے روز افزوں نابلد ہوتی جارہی ہے، اور دنیاوی طمطراق کے آگے نئی نسل ثقافت جدیدہ سے متاثر ہوکر بے تحاشا بے دینی اور لامذہبیت کی شاہراہوں پر سرپٹ رواں دواں ہے، موجودہ زمانہ میں تصوف جیسے خشک و غیر دلچسپ مضمون کی کتاب اردو انفاس العارفین کی سفارش بار بار کی جائے گی، اور فی زمانتا ایسی کتابوں کے عام کرنے کی ضرورت ہے، کہ ایسا ہی لٹریچر فطری زندگی سے دور بھٹکنے والوں کے لئے نیچری سراب کی مایوسی سے دو چار ہونے کے بعد امید کے چراغ کو روشن سے روشن تر بنانے میں سہارا دے سکتا ہے، اور زندگی کے حقائق کو بوجوہ احسن قابل فہم و قابل عمل بنا سکتا ہے اور اس میں کوئی شبہہ نہیں کہ بزرگوں کے اقوال صلاح و سداد، اور رشد و ہدایت کی توفیق بخشتے ہیں۔

(محمد صغیر حسن معصومی)

اخبار و افکار

وقائع نگار

سکرٹری وزارت تعلیم ڈاکٹر محمد اجمل ادارہ تشریف لائے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف ادارہ کے بورڈ آف گورنرز کے رکن رکین ہیں۔ آپ نے ادارے کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور ادارہ کو دیکھنے کی دیرینہ تمنا کی تکمیل پر اظہار مسرت فرمایا۔ سمینار ہال میں آپ نے ارکان ادارہ سے ملاقات کی۔ جناب ڈائرکٹر نے فرداً فرداً رفقاء کا تعارف کرایا۔ معزز مہمان نے ادارے کی نسبت اچھے جذبات اور نیک خیالات کا اظہار کیا۔